السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلامی شریعت کا پیشہ وکالت کے بارے میں کیا حکم ہے؟ مولانا مودودیؒ نے اپنی کتاب ''اسلامی قانون اور اس کے نفاذ کے طریقے'' کے آخر میں اس پیشے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے، اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ رہنمائی فرمائیں:۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پیشہ وکالت میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بھی دیگر وکلاء کی طرح دعویٰ اور جواب دعویٰ میں وکیل بنانے کے مترادف ہے بشرطیکہ وکیل طالب حق ہو اور قصد وارادہ سے جھوٹ نہ بولے۔

مولانا مودودیؒ کی جس مذکورہ کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے، اسے میں نے نہیں دیکھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص557

محدث فتویٰ